اقلیتوں کی تعلیم

پالیسی، پروگرام اور اسکیم

ہندوستان ایک کثیر ثقافتی معاشرہ ہے

''لوگوں کے مذہبی اعتقادات، طرزِ زندگی اور سماجی تعلقات کی فہم ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہے۔ سبھی فرقوں کو بقائے باہم اور مساوی طور پر مستحکم ہونے کا حق حاصل ہے اور تعلیمی نظام کو بھی ہمارے سماج میں موجود اس ثقافتی تکثیریت کے مطابق ہونا چاہیے۔''

قومی درسیات کا خاکہ — 2005

اقلیتی سیل

ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن آف گروپس وتھ اسپیشل نیڈس

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

سری اربندو مارگ، نئی دہلی۔ 110016

مقصد اقلیتی طبقوں کے والدین/ سرپرستوں کی حوصلہ افزائی کرنا ہے تاکہ وہ اپنے بچوں کو اسکول بھیجیں۔ اس کے لیے انھیں مالی مدد فراہم کی جاتی ہے۔

اقلیتی طبقوں سے تعلق رکھنے والے طلبا کے لیے پوسٹ میٹرک اسکالرشپ کی اسکیم میں اقلیتی برادری کے مالی طور سے کمزور طبقوں سے تعلق رکھنے والے گیارھویں سے پی ایچ ڈی تک کے ہونہار طلبا کو وظیفہ دیا جاتا ہے تاکہ انھیں اعلیٰ تعلیم اور روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرائے جاسکیں۔

اقلیتی طبقوں سے تعلق رکھنے والے طلبا کے لیے میرٹ-کم-مینس اسکالرشپ اقلیتی طبقوں سے تعلق رکھنے والے غریب اور ممتاز طلبا کو مالی مدد فراہم کرتی ہے تاکہ وہ پیشہ وارانہ اور تکنیکی تعلیم حاصل کرسکیں۔

اقلیتی طبقوں کے طلبا کے لیے مفت کوچنگ اور مشترک اسکیم اقلیتی طبقوں کو سرکاری شعبوں کے ساتھ ساتھ صنعت وحرفت کے شعبوں، نوکریوں اور تجارت کے شعبوں میں روزگار کے لائق بناتی ہے۔

اقلیتی طلبا کے لیے مولانا آزاد نیشنل فیلوشپ اسکیم — اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لیے جیسے ایم فل اور پی ایچ ڈی نیز یو جی سی کے مطابق داخلے کے لیے کوچنگ حاصل کے لیے مرکزی حکومت کے ذریعہ مالی تعاون کی شکل میں مسلسل پانچ سالوں تک مالی امداد فراہم کی جاتی ہے۔

مولانا آزاد ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے لیے کارپس فنڈ جو بطور خاص تعلیمی طور پر پس ماندہ اقلیتوں اور عموماً کمزور طبقوں کے لیے تعلیمی منصوبوں اور اسکیموں کو بناتا اور نافذ کرتا ہے۔ خاص طور سے لڑکیوں کو جدید تعلیم فراہم کرنے کے لیے اقامتی اسکولوں کو قائم کرتا ہے۔ یہ مندرجہ ذیل اسکیموں کے تحت مالی امداد فراہم کرتا ہے:

(a) **اقلیتوں سے تعلق رکھنے والی امتیازی صلاحیت کی حامل طالبہ کے لیے مولانا آزاد قومی وظیفہ اسکیم** — اس کا مقصد اقلیتی طبقوں سے تعلق رکھنے والی غریب اور ممتاز طالبات کو مالی امداد فراہم کرنا ہے۔

(b) **غیر سرکاری تنظیموں کے ذریعہ چلائی جانے والی امدادی اسکیم** — یہ اسکیم تعلیمی طور پر پس ماندہ اقلیتوں کے ان علاقوں میں جہاں ابتدائی سے ثانوی اسکول/ ڈگری کالجوں/ پیشہ وارانہ تربیتی اداروں کا انتظام نہیں ہے وہاں بنیادی تعلیمی ڈھانچوں اور سہولیات فراہم کرنے کے لیے ایم اے ای ایف کے ذریعے قائم کی گئی ہے۔

مرکزی وقف کونسل — مسلم طلبا کے لیے ریاستی وقف بورڈوں کے ذریعے اپنے اپنے صوبوں کے اسکول کے طلبا، مدارس کے طلبا اور ٹیکنیکل/ پیشہ وارانہ ڈگری کالجوں میں پڑھنے والے طلبا کو وظیفہ فراہم کرتی ہے۔

نئی روشنی — اقلیتی طبقوں کی خواتین کی قیادت کو فروغ دینے کی اسکیم: یہ اسکیم اقلیتی طبقوں کی عورتوں کو بااختیار بنانے اور اپنے حقوق کے تئیں بیدار رہنے اور قائدانہ کردار ادا کرنے پر ان کی ہمت افزائی کرتی ہے۔

سیکھو اور کماؤ ماڈولر قابل روزگار مہارتوں (ایم ای ایس) کے لیے فروغ مہارت کا یہ پروگرام نیشنل کونسل آف ووکیشنل ٹریننگ (این سی وی ٹی) سے منظور شدہ ہے۔ اس میں اقلیتی طبقوں کے ذریعے کسی خاص صوبہ یا علاقہ میں عمل میں لائی جارہی زیادہ تر روایتی دستکاریوں جیسے کڑھائی، چکن کاری، زردوزی، پیوند کاری، نگینہ اور زیورات سازی، بُنائی، چوب کاری اور چمڑے کے نصاب شامل ہیں۔

دیگر

گریجویشن اور پوسٹ گریجویشن سطح پر اصلاحی کوچنگ اسکیم — یو جی سی کے ذریعے اقلیتی طبقوں سے تعلق رکھنے والے طلبا کے لیے مختلف مضامین میں طلبا کی تعلیم اور لسانیاتی صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے لیے اور ایسے مضامین جہاں پیمائشی، تکنیکی اور تجرباتی کام شامل ہیں، میں ان کی فہم کی سطح بڑھانے اور ان کی ناکامی وترکِ تعلیم کی شرح کم کرنے کے لیے شروع کی گئی۔ اقلیتی طبقوں سے تعلق رکھنے والے طلبا کے لیے نوکریوں میں داخل ہونے کے لیے کوچنگ اسکیم اس اسکیم کے ذریعہ طلبا کو مقابلہ جاتی امتحانوں کے لیے تیار کرنا تاکہ انھیں کل ہند نوکریوں اور ریاستی نوکریوں میں روزگار حاصل کرنے میں مدد مل سکے۔

این سی ای آر ٹی کی پیش قدمی

'قومی درسیات کا خاکہ — 2005' میں ہندوستان کے آئین میں درج اہم اقدار جیسے سماجی انصاف، مساوات اور سیکولرزم پر مبنی تکثیری سماج میں تعلیم کے قومی نظام کو مضبوط کرنے پر زور دیا گیا ہے۔ قومی درسیات کا خاکہ — 2005 کے مطابق ہی نئی درسی کتابیں تیار کی گئی ہیں۔

این سی آر ٹی میں قائم اقلیتی سیل کا مقصد اقلیتی طبقوں سے تعلق رکھنے والے بچوں کی تعلیم سے متعلق مختلف وزارت اور کمیشنوں کی ہدایات کے نفاذ میں مدد کرنا ہے اقلیتوں کی تعلیم اور اقلیتوں کے ادارے کو کونسل کے چینلوں جیسے ای آر آئی سی (ERIC) کے ذریعہ تحقیقی مطالعے کے لیے علاقے تجویز کرنا اور مختلف تحقیقی، ترقیاتی اور تربیتی سرگرمیوں کے لیے اقلیتوں کے ذریعے چلائے جانے والے اداروں کے ساتھ باہمی تعامل اور اشتراک کو فروغ دینا۔ این آئی ای اور اس کے مختلف شعبے/ اکائیاں اقلیتی علاقوں کے اسکولوں جن میں مدارس بھی شامل ہیں میں زیرِ ملازمت اساتذہ اور تربیت دہندہ کے لیے تربیتی پروگرام کا انعقاد کرتی ہیں۔

اقلیتی سیل، این سی ای آر ٹی کے پروگراموں کے متعلق مزید تفصیل کے لیے برائے مہربانی ویب سائٹ www.ncert.nic.in دیکھیں۔

اقلیتی فرقے

قومی اقلیتی کمیشن ایکٹ، 1992 نے مسلمانوں، سکھوں، عیسائیوں، بودھوں اور پارسیوں کو اقلیتی فرقوں کے طور پر مشتہر کیا ہے۔ 27 جنوری 2014 کے نوٹیفیکیشن کے مطابق جین کمیونٹی کو بھی اقلیتی فرقے کے طور پر مشتہر کیا گیا ہے۔

2001 کی مردم شماری کے مطابق ملک میں اقلیتوں کا فی صد ملک کی کل آبادی کا 18.8 فی صد (18.95 کروڑ) ہے جس میں 13.4 فی صد (13.83 کروڑ) مسلمان، 2.3 فی صد (2.40 کروڑ) عیسائی، 1.9 فی صد (1.92 کروڑ) سکھ، 0.8 فی صد (79.5 لاکھ) بودھ، 0.4 فی صد (42.2 لاکھ) جین اور 0.0069 فی صد (69 ہزار) پارسی ہیں۔

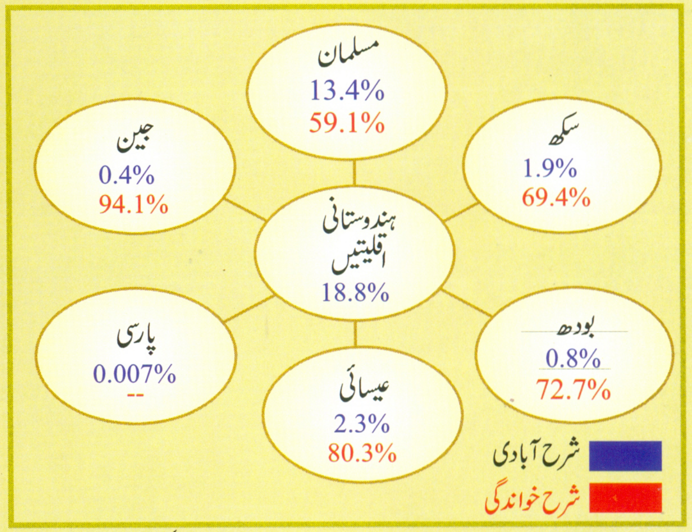

ماخذ: ہندوستان کی مردم شماری، 2001

ہندوستان کا آئین اور اقلیتوں کا تحفظ

ملک میں اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے خاطر آئین میں کئی انتظامات کیے گئے ہیں۔ ان میں بعض حقوق اقلیتوں کے ساتھ ساتھ تمام شہریوں کے لیے مساوی ہیں۔ یہ حقوق آئین کے درج ذیل آرٹیکل میں شامل ہیں:

- آرٹیکل 14 — قانون کے پیش نظر مساوات اور قانون کے مساویانہ تحفظ کو قائم کرتا ہے۔
- آرٹیکل 15 — مذہب، نسل، ذات، جنس یا مقام پیدائش کی بنا پر امتیاز کو ممنوع قرار دیتا ہے۔
- آرٹیکل 25 — آزادیٔ ضمیر اور آزادی سے مذہب پر عمل پیرا ہونے، اس کی پیروی اور اس کی تبلیغ کو یقینی بناتا ہے۔
- آرٹیکل 26 — امن عامہ، اخلاق عامہ اور صحت عامہ کے تابع، مذہبی اداروں، مذہبی امور کے انتظام کو یقینی بناتا ہے۔
- آرٹیکل 29 — اقلیتوں کو اپنی زبان، رسم الخط یا ثقافت کو محفوظ رکھنے کا حق دیتا ہے۔
- آرٹیکل 30 — اقلیتوں کو تعلیمی ادارے قائم کرنے اور ان کا انتظام کرنے کا حق دیتا ہے۔
- آرٹیکل 347 — سرکاری امور کے عمل در آمد کے لیے اقلیتی زبانوں کے استعمال کی اجازت دیتا ہے۔
- آرٹیکل 350 (اے) — ریاست کو ابتدائی سطح پر مادری زبان میں تعلیم دینے کی سہولتیں فراہم کرنے کی ہدایت دیتا ہے۔
- آرٹیکل 350 (بی) — لسانی اقلیتوں اور ان کے فرائض کی ادائیگی کے لیے اسپیشل افسر کی تقرری اور اس کی ذمہ داری کی وضاحت کرتا ہے۔
- آئین کے حصہ IV میں ریاست کی حکمت عملی سے متعلق ہدایتی اصولوں میں اقلیتوں کے مفاد کے لیے اہم ترین نکات شامل ہیں۔
- آئین کے حصہ IV (اے) — بنیادی فرائض سے متعلق ہے اس جز کا اطلاق تمام شہریوں پر ہوتا ہے۔

حق تعلیم (ترمیم) ایکٹ 2012

حق تعلیم ایکٹ کے مشمولات کو نافذ کرتے وقت اقلیتی اداروں کے حقوق جن کی ضمانت آئین کے آرٹیکل 29 اور 30 میں دی گئی ہے، تحفظ کیا گیا ہے۔ اس ایکٹ کا اطلاق آئین کے آرٹیکل 29 اور 30 کے تحت ہی ہوگا۔

حق تعلیم ایکٹ کا نفاذ مدارس، ویدک پاٹھ شالاؤں اور خالص مذہبی تعلیم کے لیے وقف تعلیمی اداروں پر نہیں ہوگا۔

قومی اقلیتی کمیشن ایکٹ، 1992 کے تحت اقلیتوں کی فلاح و بہبود کے لیے 1993 میں قومی اقلیتی کمیشن کا قیام عمل میں آیا۔

قومی کمیشن برائے اقلیتی تعلیمی ادارے ایکٹ، 2004 (ترمیم شدہ 2006) — اس ایکٹ کے تحت تعلیمی اداروں کے قیام اور انتظام کے لیے اقلیتوں کے حقوق کی خلاف ورزی کرنے سے متعلق شکایتوں کی جانچ کرنے کے لیے قومی اقلیتی کمیشن برائے تعلیمی ادارے کا قیام عمل میں لایا گیا۔

اہم منصوبے اور پروگرام

اقلیتوں کے بہبود کے لیے وزیر اعظم کا نیا 15 نکاتی پروگرام، 2006 —

- آئی سی ڈی ایس خدمات کی منصفانہ دستیابی
- اسکولی تعلیم کی فراہمی میں اصلاح
- اردو کی تعلیم کے لیے اضافی وسائل
- مدرسہ کی تعلیم کی جدید کاری
- اقلیتی طبقوں کے باصلاحیت طلبا کے لیے وظیفے
- مولانا آزاد ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے ذریعے تعلیمی وسائل کا فروغ
- غریبوں کے لیے خود روزگار اور اجرتی روزگار اسکیم
- تکنیکی تربیت کے ذریعے ہنرمندانہ صلاحیتوں میں اضافہ
- معاشی سرگرمیوں کے لیے مزید قرضہ کی امداد
- ریاستی اور مرکزی ملازمتوں میں بھرتی
- دیہی مکان سازی اسکیم میں معقول حصہ داری
- اقلیتی طبقات کی جھگی بستیوں کی حالت میں سدھار
- فرقہ وارانہ واقعات کی روک تھام
- فرقہ وارانہ جرائم کی قانونی چارہ جوئی
- فرقہ وارانہ فسادات سے متاثر لوگوں کی باز آبادکاری

وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کی اسکیمیں

(www.mhrd.gov.in/schemes_home)

مدارس میں معیاری تعلیم کی فراہمی کی اسکیم (SPQEM) سائنس، ریاضی اور ماحولیاتی تعلیم وغیرہ جیسے علاقوں کے لیے رسمی اسکولی تعلیمی نصاب کی تدریس میں مدارس کے معیار کو مستحکم کرنا۔

اقلیتی اداروں میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی اسکیم (IDMI) معیاری تعلیم کے انتظام کو بہتر بنانے کے لیے نجی امدادی/غیر امدادی اقلیتی اسکولوں میں بنیادی سہولیات فراہم کرنے میں معاون ہے۔

کستوربا گاندھی بالیکا ودیالیہ اسکیم (KGBV) تعلیمی طور پر ملک کی پس ماندہ قوموں میں درج ذات، درج فہرست ذات، دیگر پس ماندہ طبقات اور اقلیتی طبقوں سے تعلق رکھنے والی لڑکیوں (75 فی صد سیٹیں) اور خط افلاس سے نیچے والے خاندانوں کی لڑکیوں کے لیے (25 فی صد) اعلیٰ ابتدائی سطح پر رہائشی اسکولوں کو قائم کرنے کے لیے شروع کی گئی۔

وزارت برائے اقلیتی امور کی اسکیمیں

(www.minorityaffairs.gov.in/scholarship)

اقلیتی طبقوں سے تعلق رکھنے والے طلبا کے لیے پری میٹرک اسکالر شپ کی اسکیم کا